خاک مدینہ اپنے وطن لانا

مجیب: ابوحفص محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-885

تاریخ اجراء: 09ذیقعدۃالحرام1443ھ /09جون2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مدینے کی مٹی کو گھر لے کر جاسکتے ہیں، ہمارے ایک عزیز نے ہمیں مدینہ طیبہ کی مبارک مٹی لا کر دی ہے، ہم میں سے جب کوئی بیمار ہوتا ہے یا کوئی پریشانی آتی ہے تو ہم اس مٹی کو کھالیتے ہیں تو ہماری پریشانی دور ہوجاتی ہے ؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تبرک کی نیت سے مدینے شریف کی مٹی لانے اور اسے گھر میں رکھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے البتہ ! بہتر یہ ہے کہ مدینہ شریف کی مٹی وغیرہ کو مدینہ شریف سے جدا نہ کیا جائے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:

جواب:"بطور تبرک "خاک مدینہ وطن میں لانا جائز ہے مگر مشورۃ عرض ہے کہ نہ لائی جائے۔ خاتم المحدثین حضرت سیدنا شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: اکثر علما کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفا وتعظیما کی خاک، اینٹ، ٹھیکری اور پتھر نہ اٹھائے۔ علمائے حنفیہ اور بعض شافعیہ رحمھم اللہ تعالی جائز بھی کہتے ہیں۔ بہر صورت اگر تحفہ (مثل پھل وپانی وغیرہ) جس سے اہل وطن کو خوشی ہو بے تکلف ہمراہ لے تو بہتر ہے۔ سفر سے اہل وعیال کے لیے تحفہ لانا صحیح خبروں (یعنی حدیثوں سے ثابت ہے۔ مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفا وتعظیما کی خاک، اینٹ، ٹھیکری اور پتھر وغیرہ نہ اٹھانے کی وجہ یہ ہے کہ یہ تمام چیزیں بھی سرور کائنات، شاہ موجودات صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم سے محبت کرتی ہیں بلکہ ہر مقدس مقام سے نسبت رکھنے والے کنکر وپتھر وغیرہ اس مقام سے جدا ہونا گوارا نہیں کرتے جیسا کہ حنفیوں کے عظیم پیشوا حضرت سیدنا علامہ علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری فرماتے ہیں: جمادات (پتھر اور پہاڑ وغیرہ) کے انبیائے کرام علیھم الصلوۃ والسلام، اولیائے عظام

رحمھم اللہ السلام اور اللہ عزوجل کے مطیع وفرمانبردار بندوں سے محبت کرنے کے وصف (یعنی خوبی) کا انکار نہیں کیا جاسکتا جیسا کہ کھجور کا تنا سرکارعالی وقار صل اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے فراق (یعنی جدائی میں رویا یہاں تک کہ لوگوں نے اس کے رونے کی آواز بھی سنی۔ اسی طرح مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفا وتعظیما کا ایک پتھر سرکار علیہ الصلوۃ السلام پر وحی نازل ہونے سے پہلے سلام پیش کیا کرتا تھا۔ حضرت سیدنا علامہ طیبی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: احد پہاڑ اور مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفا وتعظیما کے تمام اجزاء سرکار علیہ الصلوۃ والسلام سے محبت کرتے ہیں اور آپ علیہ الصلوۃ والسلام سے جدا ہونے کی صورت میں آپ کی ملاقات کے لیے گریہ کرتے ہیں یہ ایسی بات ہے کہ جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا، لہذا جائز ہونے کے باوجود مقامات مقدسہ کی خاک اور کنکر وغیرہ تبرکات نہ اٹھائے جائیں یہی بہتر ہے۔ (سفرمدینہ کے متعلق سوال جواب، ص2تا4، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net